امیرِ اہلسنّت کی

قرآن سے محبّت

05-April-2024

”جشنِ وِلادتِ امیرِ اہلسنّت“ کے اجتماعات کا بیان

(for Islamic Brothers)

(5اپریل 2024ء/رمضان المبارک 1445ھ کی 26وِیں شب)

”جشنِ وِلادتِ امیرِ اہلسنّت“ کے اجتماعات کا بیان

امیرِ اہلسنّت کی قرآن سے محبّت

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...تلاوتِ قرآن کا انوکھا ادب
- ✿...امیرِ اہلسنّت اور شوقِ تلاوت
- ✿...امیرِ اہلسنّت اور قرآن پر عمل
- ✿...صاحبِ علم و حکمت

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ الله وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے رسالے **تلاوت کی فضیلت** میں حدیثِ پاک ذِکر کرتے ہیں: دوجہاں کے سلطان، سرورِ ذیشان، محبوبِ رحمٰن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے: مجھ پر درودِ پاک پڑھنا پُل صراط پر نُور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار درودِ پاک پڑھے، اس کے 80 سال کے گُناہ معاف ہو جائیں گے۔ (1)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں | اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے (2)

وضاحت: وہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جن کو بے سہاروں کا سہارا کہا جاتا ہے، جو ہر بے خبر کی خبر رکھنے والے ہیں، ان پر درود اور سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔ (3)

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے

---

1 ... جامع صغیر، صفحہ: 320، حدیث: 5191۔

2 ... حدائقِ بخشش، صفحہ: 209۔

3 ... بخاری، کِتَاب بَدءُ الْوَحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول الله، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کچھ اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁رِضائے اِلٰہی کے لئے پورا بیان سُنوں گا ❁عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ادب سے بیٹھوں گا ❁نصیحت حاصِل کروں گا ❁اَحْمَدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر دُرودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تِلاوتِ قرآن کا انوکھا ادب

1418 ہجری کی بات ہے، ربیع الاوّل شریف کا مہینا تھا، 12 وِیں رات تھی اور کراچی میں جشنِ وِلادت کی خوشی میں عظیم الشان اجتماعِ ذِکْر و نعت کا سلسلہ تھا۔ تقریباً رات کے 12 بج رہے تھے کہ امیرِ اہلسنّت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بیان کرنے کیلئے اجتماعِ پاک میں پہنچے۔ اتفاق سے اس وقت تِلاوت ہو رہی تھی۔

اب امیرِ اہلسنّت کی کمال حکمتِ عملی کہ آپ اسٹیج پر آنے کی بجائے، عوام کی نظروں سے بچ کر سیڑھیوں پر ہی بیٹھ گئے اور توجُّہ کے ساتھ تِلاوت سننے لگے۔ جب تِلاوت مکمل ہوئی تو کسی نے پوچھا: آپ اسٹیج پر کیوں نہیں چڑھے، سیڑھیوں پر ہی کیوں بیٹھ گئے، اس میں کیا حکمت تھی؟ امیرِ اہلسنّت نے فرمایا: قرآنِ کریم میں ہے:

وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ (پارہ:9، الاعراف:204)	ترجمہ کنزُالعرفان: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

مزید فرمایا: **فتاویٰ رضویہ میں ہے:** جب بُلند آواز سے قرآنِ پاک پڑھا جائے تو حاضِرین پر سُننا فرض ہے جبکہ وہ مجمع سننے کی غرض سے حاضِر ہو۔ [1]

یہ قرآنی آیت اور فتاویٰ رضویہ شریف سے مسئلہ بتانے کے بعد امیرِ اہلسنّت نے فرمایا:

---

1 ...فتاویٰ رضویہ، جلد:23، صفحہ:353۔

میں اجتماع میں پہنچا تو تلاوت جاری تھی، اب اگر میں سیدھا اسٹیج پر چلا جاتا تو خطرہ تھا کہ کوئی اسلامی بھائی اِستقبالی نعرہ لگا دیتا اور دورانِ تلاوت ایسا ہر گز نہیں ہونا چاہئے۔ **لہٰذا میں نے لوگوں کی نظر سے چھپ کر اسٹیج کی سیڑھیوں پر بیٹھ جانے ہی میں عافیت جانی۔**[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کی امیرِ اہلسنّت پر کروڑوں رحمتیں برسیں...!!غور فرمایئے! کیسی گہری بات ہے، کیسی نِرالی احتیاط ہے...!!بدقسمتی سے آج کل ایساماحول کم دیکھنے کو ملتا ہے، قرآنِ کریم کی تِلاوت ہو رہی ہوتی ہے اور لوگ اجتماع گاہ میں بیٹھے ہوئے بھی گپوں میں مصروف ہوتے ہیں، اِدھر اُدھر دیکھ رہے ہوتے ہیں، تَوَجُّہ سے تِلاوت سُن نہیں رہے ہوتے۔ اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ جب تِلاوت ہو رہی ہو تو اسے خاموشی کے ساتھ خوب تَوَجُّہ سے سننا چاہئے۔

پھر امیرِ اہلسنّت کا ذوقِ عَمَل اور قرآنی آیات پر گہری نظر بھی دیکھئے! آپ سے جب پوچھا گیا کہ آپ سیڑھیوں پر ہی کیوں بیٹھ گئے تو آپ نے قرآنی آیت پڑھی اور بتایا کہ کوئی اس قرآنی آیت پر عَمَل سے محروم نہ ہو جائے، اس لئے میں سیڑھیوں پر ہی بیٹھ گیا تھا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک امیرِ اہلسنّت کی خیر فرمائے! آپ یقیناً نیک بندے ہیں، ہمارا حُسْنِ ظن ہے کہ ولیِّ کامِل ہیں، آج کے دور میں آپ نے قرآنِ کریم کی جو خدمت کی ہے، جس گہرائی کے ساتھ قرآنِ کریم پر عَمَل کر کے دکھایا ہے، یہ آپ کی سیرت کا اچھوتا اور نمایاں پہلو ہے۔ اللہ پاک امیرِ اہلسنّت کا صدقہ ہمیں بھی قرآنِ کریم پڑھنے، اسے اچھی طرح سمجھنے اور اس پر پابندی کے ساتھ عَمَل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

---

1 ...تعارف امیرِ اہلسنّت، صفحہ:64۔

امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مختصر تعارف

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی وِلادتِ باسَعادت 26 رمضان المبارک 1369 ھ بمطابق 12 جولائی، 1950ء بروز بدھ پاکستان کے مشہور شہر کراچی میں مغرب سے کچھ دیر پہلے ہوئی آپ کی کنیت: ابوبلال اور تخلص (یعنی شعروں میں اَصل نام کی جگہ استعمال ہونے والانام): عطّار ہے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بچپن ہی سے بہت سادہ طبیعت کے مالِک ہیں، آپ کے اَہلِ محلہ جو بچپن سے آپ کو جانتے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ بچپن میں بھی اگر کوئی آپ کو ڈانٹ دیتا یا مارتا تو جواباً انتقامی کاروائی نہ کرتے بلکہ خاموشی اختیار فرماتے اور صبر کرتے، ہم نے انہیں بچپن میں بھی کبھی کسی کو بُرا بھلا کہتے یا کسی کے ساتھ جھگڑا کرتے نہیں دیکھا امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ جوانی ہی میں عِلمِ دین کے زیور سے آراستہ ہوچکے تھے۔ آپ نے حصولِ علم کے ذرائع میں سے کتابیں پڑھنے اور علمائے کرام کی صحبت میں رہنے کو اختیار کیا۔ اس سلسلے میں آپ مسلسل 22 سال مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علامہ مفتی وقارالدین قادِری رَضَوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کی صحبتِ بابرکت میں حاضِر رہے مفتی وقارُ الدین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اپنی خلافت واجازت سے بھی نوازا مفتی وقارُ الدِّین رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کے عِلاوہ آپ کو شارحِ بخاری، مفتی شریف الحق امجدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے بھی چاروں سلسلوں (قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور سہر وردیہ) کی خِلافت عطا کی ہے ستمبر 1981ء میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک **دعوتِ اسلامی** کا آغاز فرمایا، اگرچہ آپ پہلے بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے مگر جب **دعوتِ اسلامی** کا باقاعدہ

آغاز ہوا، اس وقت سے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے نیکی کی دعوت دینے کا باقاعدہ سلسلہ شروع فرمایا ❀ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ مدنی مقصد اپنایا کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے"** پھر اس مدنی مقصد کو لے کر آپ نے نہ دِن دیکھا نہ رات، مسلسل کوشش کرتے چلے گئے، کرتے چلے گئے، یہاں تک کہ اللہ پاک کے کرم، اس کے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نَظَرِ عِنَایت اور اولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے فیضان سے دعوتِ اسلامی کا دِینی پیغام دُنیا بھر میں عام ہو گیا ❀ ابتداء میں امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے بہت مشقت بھی اُٹھائی، آپ کے راستے میں رُکاوٹیں بھی کھڑی ہوئیں، بعض نادانوں نے نیکی کی دعوت کے اس دینی کام کو **مَعَاذَ اللہ!** روکنے کی بھی کوششیں کیں مگر آپ رُکے نہیں بلکہ اللہ پاک کی رحمت پر نظریں جمائے آگے سے آگے بڑھتے چلے گئے ❀ آپ دُور دراز کا سَفَر کرتے ❀ ایک ہی دِن میں کئی کئی بیانات کرتے ❀ مَسْجِد مَسْجِد، گاؤں گاؤں، شہر شہر تشریف لے جاتے ❀ لوگوں کو نیکی کی دعوت دیتے ❀ کہیں مَیِّت ہو جاتی تو مسلمانوں کی غم خواری، دِل جُوئی اور خیر خواہی کے جذبے کے تحت اپنے ہاتھوں سے میت کو غسل دیتے، کفن پہناتے، نمازِ جنازہ پڑھاتے ❀ غمی اور خوشی کے مواقع پر مسلمانوں کی ایسی دل جُوئی فرماتے کہ وہ بھی نیکی کی دعوت کو عام کرنے کے لئے آپ کے شریکِ سَفَر بَن جاتے۔

یُوں آپ استقامت کے ساتھ نیکی کی دعوت دیتے گئے، آپ کی مسلسل کوششوں کے نتیجے میں ❀ جو بے نمازی تھے نمازی بنے بلکہ مسجدوں کے امام بن گئے ❀ بد نگاہی کرنے والے حیادار بنے ❀ ماں باپ کو ستانے والے باادب ہو گئے ❀ چور اور ڈاکو آئے،

تائِب ہوئے، چوری، ڈکیتی چھوڑ کر مُعاشَرے کے شریف انسان بن گئے ❀ حَسَد کی آگ میں جلنے والے شکر گزار اور خیر خواہ ہو گئے ❀ فلموں اور گانوں کے شوقین نعتِ مصطفےٰ پڑھنے سننے والے بن گئے ❀ دُنیا کے گندے گناہوں بھرے عشق کے متوالے، پیارے مصطفےٰ، مکی مدنی آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زُلفوں کے دیوانے ہو گئے ❀ مال و دولت کے پیچھے بھاگنے والے رضائے اِلٰہی کے طلب گار ہو گئے ❀ شرابی آئے، توبہ کر کے پاکیزہ انسان بنے ❀ غافِل آئے، عبادت گزار بن گئے ❀ بھٹکے ہوؤں کو سیدھا راستہ مل گیا ❀ ہزاروں کافِروں کو اسلام کی نعمت نصیب ہوئی۔ یُوں ایک ایک دو دو آتے گئے، نیکی کی دعوت کے اس سفر میں آپ کے ساتھ ملتے گئے، کارواں بنتا چلا گیا اور الحمد للہ! نیکی کی دعوت کا یہ دینی پیغام دُنیا بھر میں پہنچ گیا۔

اے امیرِ اہلسنّت! تیری شوکت زندہ باد	تجھ سے دُنیا بھر میں ہے دِیں کی اشاعت زندہ باد
تیرے دم سے آئی وہ دین و شریعت کی بہار	اعلیٰ حضرت زندہ اور صدرِ شریعت زندہ باد
تیری مجلس میں گئے جو بن گئے صالح سعید	نوجواں پر ہو ترا فیضانِ صحبت زندہ باد
گوشہ گوشہ دنیا کا ہونے لگا ہے فیض یاب	عام ہر سُو ہو گیا فیضانِ سُنَّت زندہ باد[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

امیرِ اہلسنّت کی قرآن سے محبّت

پیارے اسلامی بھائیو! ایک مسلمان کی زندگی کا سب سے اچھا، سب سے خوبصُورت اور سب سے اَہَم پہلو یہی ہوتا ہے کہ وہ قرآنِ کریم کے ساتھ کتنا گہرا تعلق رکھتا ہے، جو بندہ

1 ...مناقب عطار، صفحہ: 15-16۔

قرآنِ کریم کو جتنا زیادہ پڑھتا ہے، اسے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی جتنی زیادہ کوشش کرتا ہے، اس کا ایمان اتنا ہی پختہ ہوتا جاتا ہے اور اس کی زندگی نکھرتی چلی جاتی ہے۔ کسی عاشقِ رسول شاعِر نے کہا تھا:

گَرْ تُوِمی خواہِی مُسلْمَاں زِیْسْتَنْ | نَیْسْت مُمْکِنْ جُزْ بہ قُرْآں زِیْسْتَنْ

ترجمہ: اگر مسلمان بَن کر زندگی گزارنا چاہتے ہو تو بغیر قرآن کے ایسا ہرگز ممکن نہیں ہے۔

یعنی سچّا، پکّا، کامِل مسلمان وہی ہے جس کی زندگی قرآنی تعلیمات میں ڈھلی ہوئی ہوتی ہے۔ الحمد للہ! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ بے شُمار اعلیٰ اوصاف و کمالات کے حامِل ہیں ❁ آپ متقی بھی ہیں ❁ پرہیز گار بھی ہیں ❁ صابِر بھی ہیں ❁ خوفِ خُدا بھی رکھتے ہیں ❁ آپ کا تَوَکُّل بھی بے مثال ہے ❁ اِخلاص و حُسنِ اَخلاق میں بھی اپنی مثال آپ ہیں ❁ یونہی سُنّت سے محبت ❁ فِکرِ آخرت ❁ زُہد و قناعت ❁ ذِکرُ اللہ کی عادَت وغیرہ سینکڑوں ظاہری و باطنی اوصاف سے آپ کی پاکیزہ سیرت چمک دمک رہی ہے۔

انہی بے شُمار خوبیوں میں سے ایک خوبی قرآنِ کریم کے ساتھ گہرا تعلق بھی ہے۔ الحمد للہ! امیرِ اہلسنّت ❁ عاشقِ رسول بھی ہیں ❁ عاشقِ صحابہ بھی ہیں ❁ عاشقِ اہلِ بیت بھی ہیں ❁ عاشقِ اولیا بھی ہیں ❁ اور اس سب کے ساتھ ساتھ بہت بڑے عاشقِ قرآن بھی ہیں ❁ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا ❁ قرآنِ کریم کو سمجھنا ❁ قرآنِ کریم پر عمل کرنا ❁ قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ❁ قرآنِ کریم کی خدمت کرنا وغیرہ وہ بہترین دِینی کام ہیں، جو آج کے دور میں جس بڑے پیمانے پر امیرِ اہلسنّت نے انجام دیئے ہیں، اس کی مثال آج کے دور میں نظر نہیں آتی۔

سب سے پہلے قرآن

ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے کی بات ہے، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت نئے گھر میں شفٹ ہوئے، یہ بھی بڑا اَہم موقع تھا، آپ کا نئے گھر میں شفٹ ہونے کا انداز، اس موقع پر دُعائیں پڑھنا، شرعی احتیاطیں کرنا وغیرہ سب کچھ بہت اَہم تھا، ایک بہت اَہم بات جو اس موقع پر دیکھنے میں آئی، وہ یہ کہ آپ نے باقاعِدہ اہتمام کے ساتھ نئے گھر میں سب سے پہلے جس بابرکت چیز کو پہنچایا، وہ نہ تو فرنیچر تھا، نہ گھر کا دوسرا ساز وسامان تھا بلکہ آپ نے سب سے پہلے اپنے نئے گھر میں اللہ پاک کے پاکیزہ کلام قرآنِ کریم کو پہنچانے کی سعادت حاصِل کی۔

سُبْحٰنَ اللہ! نیک لوگوں کے نِرالے انداز ہوتے ہیں، اسے کوئی چھوٹی بات نہ سمجھئے! اس اچھے عَمَل سے امیرِ اہلسنّت کی سوچ، آپ کا مائنڈ، آپ کا نظریہ اور شوق نظر آتا ہے، ایک چھوٹے سے چھوٹے کام سے لے کر بڑے سے بڑے فیصلے تک ایک مسلمان کی زندگی کا یہی حُسن ہوتا ہے کہ وہ قرآنِ کریم کو سب سے آگے رکھے، اس پاکیزہ کتاب کلامِ کریم کو اپنا پیشوا اور امام بنائے رکھے اور یہی حُسن امیرِ اہلسنّت کی زندگی میں بھی نظر آتا ہے کہ گھر کی شفٹنگ کا معاملہ ہو یا زندگی کا کوئی بھی فیصلہ کرنا ہو، آپ قرآن اور قرآنی تعلیمات کو اپنا پیشوا بناتے ہیں۔

(1): امیرِ اہلسنّت اور شوقِ تلاوت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت کی جوانی کا زمانہ تھا، اب یہاں یہ خیال رہے کہ اس وقت دعوتِ اسلامی نہیں بنی تھی، اب جو نوجوانوں میں ہمیں دِینی جذبہ نظر آتا ہے، اس میں ایک بڑا کردار دعوتِ اسلامی کا ہے، امیرِ اہلسنّت کی جوانی کا جو زمانہ تھا، اس وقت نوجوانوں

میں دِینی جذبہ بہت کم نظر آتا تھا، نمازیں پڑھنا، داڑھی رکھنا وغیرہ دِینی کاموں کے بارے میں زیادہ تَر یہ ذہن ہوتا تھا کہ یہ کام بڑھاپے میں کئے جاتے ہیں۔

اس دور میں امیرِ اہلسنّت کا ذوقِ تلاوت اور شوقِ عمل کیسا تھا؟ سنیئے! ایک مرتبہ آپ نے تحدیثِ نعمت کے لئے، اللہ پاک کی کرم نوازی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: جس طرح آج کا نوجوان دُنیا کی رنگینیوں کا شیدائی ہے، اس کے بر خِلاف الحمدللہ! رَبّ کے کرم سے جوانی میں بھی میری طبیعت ان خرافات کی طرف مائل نہیں تھی بلکہ اس وقت بھی عِبادت، تِلاوت اور اسلامی مطالعہ کرنے اور دِینی کاموں میں مصروف رہتے ہوئے مسجد میں وقت گزارنے کا ذہن تھا۔ (1)

الحمدللہ! ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت قرآنِ کریم کی تِلاوت بھی فرماتے ہیں اور ❁ ساتھ ہی ساتھ **ترجمۂ کنزالایمان، خزائن العرفان، صراط الجنان وغیرہ** تفاسیر کے ذریعے قرآنِ کریم کو سمجھتے بھی ہیں ❁ مدنی مذاکرے میں بہت مرتبہ ایسا ہوتا ہے کہ آپ سوال کے جواب میں قرآنی آیات تِلاوت فرماتے ہیں، ظاہِر ہے یوں بات بات پر قرآنی آیات پڑھنا اسی صورت میں ممکن ہوتا ہے جب ایک عرصے تک قرآنِ کریم کو سمجھ کر پڑھا گیا ہو ❁ پھر اس کے ساتھ ساتھ آپ کی تِلاوت کے ساتھ لگن...!! واہ سُبْحٰنَ اللہ! سالہا سال سے آپ کا معمول ہے؛ روزانہ رات کو سورۂ ملک کی تِلاوت فرماتے ہیں، **یہاں تک کہ 2016 میں جب آپ کا آپریشن تھا، اس رات بھی آپ نے سورۂ ملک کی تِلاوت فرمائی تھی۔**

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے امیرِ اہلسنّت کی...!! واقعی آپ صحیح معنوں میں عاشقِ قرآن ہیں، آپ کا صدقہ اللہ پاک ہمیں بھی ذوقِ تِلاوت، شوقِ تلاوت نصیب فرمائے۔

---

(1)... ابتدائی حالات، قسط: 2، صفحہ: 33 بتغیر۔

تِلاوت پر استقامت کے مختصر واقعات

1988ء میں امیرِ اہلسنّت نیکی کی دعوت عام کرنے کے سلسلے میں پنجاب کے شہر فیصل آباد تشریف لائے، اب غور فرمائیے! آپ سَفَر میں تھے، عام طَور پر سَفَر میں تھکاوٹ وغیرہ ہو جایا کرتی ہے، پھر فیصل آباد پہنچ کر آپ اجتماع میں شریک ہوئے، بڑا اجتماع تھا، آپ نے اس میں بیان بھی فرمایا، ذِکر بھی ہوا، دُعا بھی کروائی، پھر اس کے بعد ملاقات کا بھی سلسلہ ہوا، اب یہ ایک تھکا دینے والا جدول تھا، اس کے باوُجود امیرِ اہلسنّت کی استقامت مرحبا...!! آپ نے اس سارے جدول سے فارِغ ہونے کے بعد اہتمام کے ساتھ سُورۂ ملک کی تِلاوت فرمائی۔

اسی طرح نگرانِ شوریٰ حاجی محمد عمران عطّاری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں امیرِ اہلسنّت کے ساتھ مشورے میں تھا، رات کا کافِی حصّہ گزر چکا تھا، اس دوران امیرِ اہلسنّت نے فرمایا: کیا خیال ہے! ہم پہلے سورۂ ملک شریف نہ پڑھ لیں...!! مشورہ بعد میں کرلیں گے۔ (یہ فرمانے کے بعد آپ نے سورۂ ملک شریف کی تِلاوت فرمائی)

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھئے! تِلاوتِ قرآن کی کیسی لگن ہے...!! ہمارے ہاں عام طور پر ہوتا ہے کہ وِرْد وظیفے پڑھتے ہیں، نوافِل، تِلاوت وغیرہ کا اگر معمول ہے تو بعض دفعہ جب تھکاوٹ ہوتی ہے، سر درد ہوتا ہے یا کوئی اور مصروفیت ہو جاتی ہے تو تِلاوت یا نیک معمولات رِہ جاتے ہیں، مگر امیرِ اہلسنّت کی استقامت پر قربان کہ کوئی بھی کام ہو، کیسا ہی موقع ہو، آپ الحمدللہ! تِلاوتِ قرآن کو کل پر نہیں ڈالتے، یہاں تک کہ 2016 میں جب آپ کا آپریشن تھا، اس رات بھی آپ نے سُورۂ ملک کی تِلاوت فرمائی۔ سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے امیرِ اہلسنّت کی...!!

جن کے دیدار سے یاد آئے خدا | جن کی آنکھوں میں ہے جلوہ مصطفے

ان کے چہرے سے پھوٹے ہے نوری کرن	اور پھولے پھلے ان کا مدنی چمن
عشقِ احمد ہے جس نے عطا کر دیا	غوث کا ہم کو جس نے مرید کیا
جس نے مسلکِ رضا کا ہے ہم کو دیا	ہاں وہی جس کا مرشد ہے پیارا ضیا
سیدی مرشدی جانِ اہلِ سنن	اور پھولے پھلے ان کا مدنی چمن[1]

سُورۂ ملک کی فضیلت

ہم نے امیرِ اہلسنّت کا سورۂ ملک شریف پڑھنے کا معمول سُنا، اس مبارک سُورت کو پڑھنے کے فضائل کیا ہیں؟ سنیئے! (1): حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بیشک قرآن میں 30 آیتوں پر مشتمل ایک سورت ہے جو اپنے قاری کیلئے شفاعت کرتی رہے گی یہاں تک کہ اس کی مغفرت کر دی جائے گی اور یہ تَبَارَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔[2] (2): حضرت اَنس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ رحمتِ عالَم، رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآن کریم میں ایک سورت ہے جو اپنے پڑھنے والے کے بارے میں جھگڑا کرے گی یہاں تک کہ اسے جنّت میں داخل کرا دے گی اور وہ یہی سورۂ مُلک ہے۔[3] (3): حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بندہ قبر میں جائے گا تو عذاب اس کے قدموں کی جانب سے آئے گا تو اس کے قدم کہیں گے: تیرے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر عذاب اس کے سینے یا پیٹ کی طرف سے آئے گا تو وہ کہے گا: تمہارے لئے میری

1 ... مناقب عطا، صفحہ: 60۔
2 ... ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل سورۃ الملک، صفحہ: 672، حدیث: 2891۔
3 ... معجم اوسط، جلد: 2، صفحہ: 401، حدیث: 3654۔

جانب سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا، پھر وہ اس کے سر کی طرف سے آئے گا تو سر کہے گا: تمہارے لئے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں کیونکہ یہ رات میں سورۂ مُلک پڑھا کرتا تھا۔ **تو یہ سورت روکنے والی ہے، عذاب قبر کو روکتی ہے۔**[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** امیرِ اہلسنّت خود بھی سُورۂ ملک کی پابندی سے تلاوت فرماتے ہیں، آپ نے اپنے مُریدوں کو، اپنے چاہنے والوں کو بلکہ تمام ہی عاشقانِ رسول کو یہ سُورت پڑھنے کی ترغیب بھی دِلائی ہے۔ جی ہاں! امیرِ اہلسنّت کا عطا کردہ نیک بننے کا نسخہ یعنی 72 نیک اعمال میں نیک عمل نمبر 4 ہے: کیا آج آپ نے رات میں سورۂ ملک پڑھ یا سُن لی...؟ کاش! ہم نیکیاں کمانے، عذابِ قبر سے حفاظت پانے اور نیک اعمال کو اپنانے کیلئے روزانہ رات کو سورۂ ملک پڑھنے یا سننے کا معمول بنالیں۔ آمِین بِجاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

الٰہی! رونقِ اسلام کے سامان پیدا کر
دِلوں میں مومنوں کے الفتِ قرآن پیدا کر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

نوافِل میں تِلاوت

ایک مرتبہ امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ تحریری کاموں کے سلسلے میں بیرونِ ملک تھے، اس دوران مفتیٔ دعوتِ اسلامی حاجی محمد فاروق عطّاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کو آپ کے پاس حاضِری کی سعادت ملی۔ مفتی صاحِب نے دیکھا کہ امیرِ اہلسنّت نے مغرب کی نماز ادا فرمائی، اس کے بعد اَوَّابین کے نوافِل پڑھے تو ان نوافِل میں پُوری سورۂ یٰسین شریف تِلاوت کی۔ مفتیٔ دعوتِ اسلامی حاجی فاروق عطّاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ نے اس کی حکمت پوچھی تو فرمایا: تِلاوت

1 ... مستدرک، کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الملک، جلد:3، صفحہ:322، حدیث:3892۔

قرآن کا ثواب نماز میں زیادہ ہے(اس لئے میں نوافل میں سورۂ یٰسین پڑھتا ہوں)۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اس میں امیرِ اہلسنّت کی نیکیوں پر حرص بھی دیکھئے!تلاوت تو ویسے بھی کی جاسکتی ہے مگر امیرِ اہلسنّت الحمدللہ!نیکیوں کے حریص ہیں، لہٰذا نوافِل میں سورۂ یٰسین شریف تِلاوت فرمائی تاکہ ثواب زیادہ ملے۔

مَاشَآءَاللہ! اللہ پاک ہمیں بھی نیکیوں کی حرص نصیب فرمائے۔ کاش! کثرتِ تِلاوت کی توفیق عطا ہو جائے...!!

الٰہی خوب دیدے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مکّہ پاک میں تِلاوت

اے عاشقانِ امیرِ اہلسنّت! شیخِ طریقت،امیرِ اہلسنّت کو نیکیوں کی کیسی لگن ہے، تِلاوتِ قرآن کا کیسا شوق رکھتے ہیں، اس کی ایک جھلک اور سنیئے! نگرانِ پاکستان مشاورت حاجی محمد شاہِد عطّاری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ فرماتے ہیں: 2004ء میں جب ہم حج کے لئے حاضر ہوئے تھے، اس وقت امیرِ اہلسنّت کے ساتھ تقریباً 50 اسلامی بھائی تھے، اس موقع پر آپ نے ترغیب دِلائی کہ مکّہ پاک میں ایک نیکی کا ثواب ایک لاکھ نیکیوں کے برابر ملتا ہے، لہٰذا ہم نے مکّہ پاک میں ایک قرآنِ پاک ختم کرنا ہے۔ چنانچہ اس سلسلے میں مفتیِٔ دعوتِ اسلامی ایک پارے کی تِلاوت کرتے اور امیرِ اہلسنّت سمیت سب شرکاء سُنتے تھے، یُوں مکّہ پاک میں ایک قرآن مکمل کرنے کی سَعَادت ملی۔

امیرِ اہلسنّت آپ کی ہمت کا کیا کہنا | جو بد کو نیک کر دیتی ہے اس دعوت کا کیا کہنا

1... مفتیِٔ دعوتِ اسلامی، صفحہ:40، 41۔

جو صحبت میں تری آئے وہ عشقِ مصطفےٰ پائے	میرے محسن تری مجلس تری صحبت کا کیا کہنا
یہاں پر ایک شمع دل سے لاکھوں دیپ جلتے ہیں	ضیائی قادری درویش کی برکت کا کیا کہنا
شعور و علم و آگاہی ملے جس سے مسلماں کو	ترے پیارے نظام علم اور حکمت کا کیا کہنا
جسے تم پیار سے دیکھو تمہارا دل سے شیدا ہو	محبت بانٹنے والی تری فطرت کا کیا کہنا[1]

(2): امیرِ اہلسنّت اور قرآن پر عمل

پیارے اسلامی بھائیو! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا واقعی بہت فضیلت والا کام ہے، پِھر اس سے بھی زیادہ فضیلت والا کام قرآنی تعلیمات پر عَمَل کرنا ہے۔ یہ بہت سادہ سی بات ہے، قرآنِ کریم یقیناً کتابِ برکت بھی ہے، اس کے ذریعے ہم برکتیں بھی لیتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ یہ کتابِ ہدایت اور کتابِ عَمَل بھی ہے، جب تک ہم اس پر عمل نہیں کریں گے، اس وقت تک ہدایت کیسے مِل سکے گی؟ اس لئے قرآنی تعلیمات پر عَمَل کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اب ہم جب شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت کی سیرتِ پاک کو دیکھتے ہیں تو پتا چلتا ہے کہ آپ نے قرآنی تعلیمات کو بہت گہرائی کے ساتھ اپنایا اور اپنی زندگی میں نافِذ کر رکھا ہے، آپ ایک طرف قرآنِ کریم کو پڑھتے جائیں، دوسری طرف امیرِ اہلسنّت کی سیرت کو دیکھتے جائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! قرآنی تعلیمات کی عملی تصویر امیرِ اہلسنّت کی سیرت میں نظر آئے گی۔ مثال کے طور پر ❁ قرآنِ کریم تقویٰ کی تعلیم دیتا ہے، الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت متقی ہیں ❁ قرآنِ کریم نیکی کی ترغیب دیتا ہے، الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت قدم قدم پر نیکیاں کرتے نظر آتے ہیں ❁ قرآنِ کریم ذِکْرُ اللہ کا سبق دیتا ہے، امیرِ اہلسنّت کا

---

1 ...مناقب عطار، صفحہ: 13۔

معمول ہے کہ کثرت سے ذِکْرُ اللہ کرتے ہیں، جیسے ہی دو چار منٹ بھی فارغ مل جاتے ہیں، زبان پر اللہ، اللہ کا ذِکْر شروع کر دیتے ہیں ❁ قرآنِ کریم صبر کی تعلیم دیتا ہے، الحمد للہ! امیرِ اہلسنّت صبر کرنے والے ہیں ❁ قرآنِ کریم شکر کی تعلیم دیتا ہے، امیرِ اہلسنّت شکر کرنے والے ہیں ❁ قرآنِ کریم بُرائی کا بدلہ اچھائی سے دینے کی ترغیب دیتا ہے، الحمد للہ! امیرِ اہلسنّت کو دیکھا گیا ہے کہ آپ جانی دشمنوں کو بھی دُعائیں دیتے ہیں ❁ رُوٹھوں کو منانا اور بُرے سلوک کرنے والوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، آج کے دور میں اس معاملے میں امیرِ اہلسنّت کا جو انداز دیکھا گیا ہے، اس کی مثال آج کے دور میں کہیں نظر نہیں آتی۔ غرض کہ قرآنی تعلیمات کی حقیقی عملی تَصوِیر امیرِ اہلسنّت کی سیرت میں نظر آتی ہے۔

❁ اسی طرح قرآنِ کریم اُسوۂ حسنہ اپنانے یعنی پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سُنتوں پر چلنے کا درس دیتا ہے، الحمد للہ! اس معاملے میں بھی امیرِ اہلسنّت بے مثال ہیں، اللہ پاک کے فضل سے سَر سے پاؤں تک سُنتوں کے سانچے میں ڈھلے ہوئے نظر آتے ہیں، صِرف آپ ہی نہیں بلکہ اللہ پاک کے فضل سے آپ کی ترغیب پر ہزاروں نہیں لاکھوں لوگوں نے سُنّت اپنائی ہے ❁ پھر عبادات کے معاملے میں دیکھئے! قرآنِ کریم کثرت سے عِبَادت کرتے رہنے کا دَرْس دیتا ہے، الحمد للہ! امیرِ اہلسنّت نیکیوں کے حریص ہیں ❁ قرآنِ کریم میں سینکڑوں مقامات پر نماز کا حکم دیا ہے، الحمد للہ! امیر اہلسنت نماز کے انتہائی پابند ہیں، آپ خُود فرماتے ہیں:: **مجھ پر جماعت واجب ہو اور میں نے چھوڑی ہو، مجھے یاد نہیں۔**

یعنی امیرِ اہلسنّت کی نماز تو نماز شرعی یعنی امیرِ اہلسنّت کی نماز تو نماز بغیر عذر شرعی جماعت بھی چھوٹی ہو، ایسا کبھی نہیں ہوا۔ رَبّ کے کرم سے شروع سے ہی امیرِ اہلسنّت کا

باجماعت نماز پڑھنے کا ذہن تھا، جماعت ترک کر دینا آپ کی لُغَت میں تھا ہی نہیں۔ یہاں تک کہ جب آپ کی والدہ محترمہ کا انتقال ہوا تو اس وقت گھر میں دوسرا کوئی مرد نہ تھا، آپ اکیلے تھے مگر الحمدللہ! ماں کی مَیِّت چھوڑ کر مسجد میں نماز پڑھانے کی سعادت پائی۔ آپ فرماتے ہیں: ماں کے غم میں میرے آنسو ضرور بہہ رہے تھے مگر اس صورت میں بھی الحمدللہ! جماعت نہ چھوڑی۔[1]

نمازوں میں مجھے ہر گز نہ ہو سُستی کبھی آقا | پڑھوں پانچوں نمازیں باجماعت یارسول اللہ

سُبْحٰنَ اللہ! قرآنی تعلیم یعنی نماز کی کیسی زبردست پابندی ہے، آج کل ہمارے ہاں تو معمولی معمولی باتوں پر لوگ جماعت تو کیا نماز ہی قضا کر ڈالتے ہیں بلکہ دیکھا جائے تو لاکھوں لاکھ مسلمان ہیں جن نمازوں کا معمول ہی نہیں ہے، سرے سے پڑھتے ہی نہیں ہے، بس جمعہ یا عِید کی نماز پڑھ لیتے ہیں۔ الامان والحفیظ! اللہ پاک امیرِ اہلسنّت کا صدقہ ہمیں پابندی کے ساتھ نمازیں پڑھنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دیدارِ حق دِکھائے گی اے بھائیو! نماز | جنّت تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز
دربارِ مُصطفےٰ میں تمہیں لے کے جائے گی | خالق سے بخشوائے گی اے بھائیو! نماز
عزّت کے ساتھ نُوری لِباس اچھے زیورات | سب کچھ تمہیں پہنائے گی اے بھائیو! نماز
جنَّت میں نَرم نَرم بچھونوں کے تخت پر | آرام سے سُلائے گی اے بھائیو! نماز
خِدمت تمہاری کریں گی حُوریں اَدب کے ساتھ | رُتبہ بہت بڑھائے گی اے بھائیو! نماز
کوثر کے سلسبیل کے شربت پلائے گی | میوے تمہیں کِھلائے گی اے بھائیو! نماز
سب عِطر و پھول ہوں گے نچھاور پسینے پر | خُوشبو میں جب بَسائے گی اے بھائیو! نماز

1 ...تعارف امیرِ اہلسنّت، صفحہ: 51

رَحمت کے شامیانوں میں خُوشبو کے ساتھ ساتھ	ٹھنڈی ہوا چلائے گی اے بھائیو! نماز
باغِ بہشت روضۂ رِضواں بہارِ خُلد	سب کچھ تمہیں دِکھائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھتے رہو نماز کہ دونوں جہان میں	سب کچھ تمہیں دِلائے گی اے بھائیو! نماز
فاقے سے مُفلسی سے جہنّم کی آگ سے	سب سے تمہیں بچائے گی اے بھائیو! نماز
پڑھ کر نماز ساتھ لو سامانِ آخرت	محشر میں کام آئے گی اے بھائیو! نماز
بات اعظمیؔ کی مانو نہ چھوڑو کبھی نماز	اللہ سے مِلائے گی اے بھائیو! نماز

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صاحبِ علم و حکمت

پیارے اسلامی بھائیو! 21 وِیں پارے میں ایک بہت بلند رُتبہ ہستی کا ذِکْر ہوا ہے، ایک پُوری سُورت ہے: سورۂ لقمان۔ حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ بہت اُونچے رُتبے والے تھے، آپ نے کئی نبیوں کی زیارت کی، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں آپ کی تعریف فرمائی، اتنے اُونچے رُتبے والے ہیں، سورۂ لقمان میں حضرت لقمان حکیم رَحمۃُ اللہ عَلَیہ کے 2 بہت اہم اَوْصاف بیان ہوئے ہیں: (1): آپ کو حکمت عطا کی گئی:

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ (پارہ:21، لقمان:12)	ترجمہ کنزُالعِرفان: ہم نے لقمان کو حکمت عطا فرمائی

(2): آپ نیکی کی دعوت دینے والے تھے:

وَ اِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَ هُوَ یَعِظُهٗ (پارہ:21، لقمان:13)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور یاد کرو جب لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: اے

میرے بیٹے!

اس مقام پر بہت بڑے مفسر امام رازی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: بلند رُتبہ انسان کے یہی 2 وَصف ہوتے ہیں (1): وہ خود صاحِبِ کمال، صاحِبِ حکمت ہوتا ہے (2): دوسروں کو نیکی کی دعوت دیا کرتا ہے۔[1]

الحمد للہ! امیرِ اہلسنّت میں یہ دونوں ہی وَصف بہت اعلیٰ سطح پر موجود ہیں، اللہ پاک کے فضل سے آپ کو حکمت بھی کمال عطا کی گئی ہے اور آپ نیکی کی دعوت دینے، دوسروں کو نیک رستے پر چلانے میں بھی بہت رغبت رکھتے ہیں، آپ نے نیکی کی دعوت کے دِینی کام کو اتنے بڑے پیمانے کرنے کی سعادت حاصِل کی ہے کہ آج کے دور میں اس کی مثال نہیں ملتی، آپ نے لاکھوں کی زندگیاں تبدیل کی ہیں، لاکھوں بے نمازیوں کو نمازی بنایا ہے، لاکھوں گُناہوں میں ڈوبے ہوؤں کو نیک رستے کا مسافِر بنایا ہے۔

مسلک کا تو امام الیاس قادری	تدبیر تیری تام ہے، الیاس قادری
فکرِ رضا کو کر دیا عالَم پہ آشکار	یہ تیرا اُونچا کام ہے الیاس قادری
ہے دعوتِ اسلامی کی دُنیا میں دُھوم دھام	مقبول تیرا کام ہے الیاس قادری
تنہا چلا تو ساتھ ترے ہو گیا جہاں	میٹھا ترا کلام ہے الیاس قادری[2]

امیرِ اہلسنّت اور خدمتِ قرآن

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! امیرِ اہلسنّت جس طرح قرآنِ کریم پڑھنے کی عادَت رکھتے ہیں، شوقِ تِلاوت، ذوقِ تلاوت سے مالامال ہیں، قرآنِ کریم کی تعلیمات پر عمل کرنے

1 ... تفسیرِ رازی، پارہ: 21، سورۂ لقمان، زیرِ آیت: 13، جلد: 9، صفحہ: 119۔
2 ... مناقبِ عطار، صفحہ: 11۔

والے ہیں، اسی طرح آپ قرآنی تعلیمات کو عام کرنے والے بھی ہیں، آپ نے آج کے دور میں قرآنِ کریم کی بہت بڑے پیمانے پر خدمت کا شرف پایا ہے۔

الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت مدنی مذاکروں میں، بیانات میں، دُعاؤں کے ذریعے قرآنِ کریم پڑھنے، یاد کرنے، اس کی تِلاوت کی سعادت پانے اور ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھ کر اسے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی ترغیب دِلاتے رہتے ہیں۔ آپ کی ترغیب پر دُنیا بھر میں مدرسۃ المدینہ بالغان لگ رہے ہیں، آپ ہی کی ترغیب پر دُنیا بھر میں اب تک بچوں اور بچیوں (Boys & Girls) کو الگ الگ تعلیمِ قرآن دینے کیلئے اب تک دنیا بھر میں تقریباً 12 ہزار 699 مدرسۃ المدینہ قائم ہو چکے ہیں، جن میں تقریباً 3 لاکھ 73 ہزار 729 بچوں اور بچیوں کو قرآنِ کریم حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم دی جا رہی ہے (نوٹ اس رپورٹ میں مدرسۃ المدینہ شارٹ ٹائم بوائز، گرلز بھی شامل ہیں۔) آپ ہی کی ترغیب پر دُنیا بھر کی ہزارہا مسجدوں میں تفسیر سننے سُنانے کے حلقے روزانہ کی بنیاد پر لگتے ہیں، جن میں تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھی اور سُنی جاتی ہیں۔ الحمد للہ! آپ ہی کی ترغیب پر لاکھوں حافِظ بنے، ہزاروں عالِم بنے اور ہزاروں قارِی اور مُدَرِّس (یعنی قرآن پڑھانے والے) بن گئے۔

قرآن سمجھنے اور سمجھانے کی ترغیب

اے عاشقانِ امیرِ اہلسنّت! آج کے دور میں امیرِ اہلسنت نے جو قرآنِ کریم کی خدمت کی ہے، اسی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ آپ صِرف قرآنِ کریم پڑھنے کی نہیں بلکہ اسے سمجھنے کی بھی ترغیب دِلاتے ہیں۔ قرآنِ کریم کا سب سے معتبر ترجمہ، جس کے بارے میں عُلَمائے کرام نے فرمایا کہ یہ ترجمہ قرآنِ کریم کی عین رُوح کے مطابق ہے، اس میں شانِ خُدا کا اَدَب

بھی ہے،شانِ رسالت کی تعظیم بھی ہے،اس میں عشقِ رسول بھی ہے، قرآنی آیات کی درست عکّاسی بھی کی گئی ہے یعنی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ کا لکھا ہوا ترجمۂ قرآن، کنز الایمان...!! الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت نے اس پاکیزہ ترجمے کو بہت عام کیا ہے، امیرِ اہلسنّت سالہا سال اپنے بیانات میں، مدنی مذاکروں وغیرہ میں اس ترجمے کو پڑھنے کی ترغیب دِلاتے رہے ہیں اور اب بھی دِلاتے ہیں، آپ ہی کی ترغیب پر کنز الایمان شریف لاکھوں گھروں میں پہنچا ہے، الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت کا فیضان ہے کہ اس پاکیزہ ترجمے کو مکتبۃ المدینہ نے بہت پیارے انداز میں شائع کیا ہے۔

اسی طرح دورِ حاضر کی بہت آسان اور سب سے Latest تفسیر، تفسیرِ صراطُ الجنان بھی امیرِ اہلسنّت ہی کی ترغیب پر لکھی گئی ہے۔ یہ 2002ء کی بات ہے، امیرِ اہلسنّت حج کے لئے مکّہ پاک حاضِر تھے، وہیں آپ نے مفتیٔ دعوتِ اسلامی حاجی محمد فاروق عطّاری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو تفسیر لکھنے کا فرمایا، وہیں پر اس کا نام صِراطُ الجنان رکھ دیا گیا اور برکت کے لئے مکّہ پاک ہی میں اس عظیم کام کا آغاز بھی کر دیا گیا۔ لیکن مفتی فاروق صاحِب کی زندگی نے وفا نہ کی، لہٰذا بعد میں مفتی قاسِم صاحِب نے صراط الجنان تحریر فرمائی۔[1] الحمدللہ! امیرِ اہلسنّت کی ترغیب پر ہزاروں نہیں لاکھوں لوگ صِراطُ الجنان سے فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! الحمدللہ! قرآنِ کریم کا یہ فیضان جو اتنے بڑے پیمانے پر عام کیا جارہا ہے، اللہ پاک کے فضل سے یہ سب امیرِ اہلسنّت ہی کی ترغیب سے ہے، آپ ہی کی برکت سے ہے، آپ ہی کی بدولت ہے۔ اللہ پاک امیرِ اہلسنّت پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے اور آپ کے صدقے میں ہم سب کو قرآنِ کریم سے محبّت کرنے، اس پاکیزہ کلام

---

1 ...صراط الجنان، جلد:1، صفحہ:3،2 ملخصًا۔

کی تِلاوت کرنے، اسے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

آیئے! آخر میں قرآنِ کریم سیکھنے اور اس کی تِلاوت کرنے کے تعلق سے امیرِ اہلسنّت کے ارشادات سنتے ہیں:

قرآن سیکھئے! اور اس پر عمل کیجئے!

ایک مرتبہ مدنی مذاکرے میں آپ نے قرآن سیکھنے کی ترغیب دلاتے ہوئے فرمایا: قرآنِ پاک سیکھنے اور سکھانے والے کو حدیثِ پاک میں سب سے اچھا آدمی اور بہترین شخص فرمایا گیا ہے۔ اس سے قرآنِ پاک سیکھنے اور سکھانے کی اَہمیت سمجھی جاسکتی ہے۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَہٗ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔[1]

حضرتِ عبدُالرَّحمٰن سُلمی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ مسجد میں قرآنِ کریم پڑھایا کرتے تھے اور فرماتے کہ اِسی حدیثِ مُبارَک نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔[2] اے کاش! قرآنِ پاک پڑھنے اور پڑھانے کا ہمارا بھی ذہن بن جائے۔ فَرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس شخص نے قرآنِ پاک سیکھا اور اس پر عمل کیا قرآن شریف اس کی شَفاعت کرے گا اور اسے جنَّت میں لے جائے گا۔

فَرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس شخص نے قرآنِ مجید کی ایک آیت یا دِین کی کوئی سُنَّت سکھائی، قیامت کے دِن اللہ پاک اس کے لئے ایسا ثواب تیار فرمائے گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لئے بھی نہیں ہو گا۔[3]

---

1 ... بخاری، کتاب فضائل القران، باب خیر کم من تعلم القران و علمہ، صفحہ: 1299، حدیث: 5027۔
2 ... فیض القدیر، جلد: 3، صفحہ: 618، تحت الحدیث: 3983۔
3 ... معجم کبیر، جلد: 10، صفحہ: 198، حدیث: 10450۔

اے عاشقانِ رسول! آپ نے دیکھا کہ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کے کتنے فضائل ہیں۔اِس کے عِلاوہ قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کے فضائل پر مشتمل اور بھی بہت سی رِوایات ہیں۔

قرآنِ کریم پڑھنا اور پڑھانا ضَروری ہے

امیرِ اہلسنّت نے مزید فرمایا: قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی ضَرورت بھی بہت ہے کہ نماز میں بھی قرآن پڑھا جاتا ہے اور اگر کوئی نماز میں بالکل ہی قرآنِ پاک نہ پڑھے تو نماز ہی نہ ہو گی۔ نماز میں کم از کم ایک آیت پڑھنا فرض ہے اور سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ ایک چھوٹی سورت یا ایک آیت جو کم از کم تین چھوٹی آیات کے برابر ہو اتنا حِصَّہ قرآن پڑھنا نماز میں واجب ہے۔ اگر کوئی قرآنِ کریم پڑھنا نہیں سیکھتا تو پھر اُس کے یہ فرض وواجب کیسے ادا ہوں گے ؟ دیکھیے! ہم مختلف دُنیوی کورسز کرتے ہیں جن کا نفع صِرف دُنیا کی حَد تک ہے لیکن افسوس! ہم قرآن کورس نہیں کرتے اور قرآنِ پاک پڑھنا نہیں سیکھتے کہ جس کا نفع دُنیا کے ساتھ ساتھ آخرت اور قبر میں بھی ہے اور یہ قرآنِ کریم ہمیں جَنَّت میں لے جانے والا اور ہماری شَفاعت فرمانے والا ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ قرآنِ کریم سیکھنے کے بارے میں خود کو غیرت دِلائے اور دوسروں میں بھی اِس کا اِحساس پیدا کرے۔[1]

مدرسۃُ المدینہ بالِغان کا تعارف اور تَرغیب

امیرِ اہلسنّت فرماتے ہیں: مدرسۃُ المدینہ بالِغان دعوتِ اسلامی کے 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہزارہا ہزار مدرسۃُ المدینہ بالِغان قائم ہیں جہاں بالکل مُفت قرآنِ کریم سکھایا جاتا ہے۔ مدرسۃُ المدینہ بالِغان 45 مِنَٹ کا ہوتا ہے اور عموماً عشا کی

1 ...ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت، بازو پر ٹیٹو بنانا کیسا، قسط:25، جلد:1، صفحہ:515۔

نماز کے بعد لگتا ہے مگر اب جہاں جیسے اسلامی بھائیوں کو موقع ملے وہ مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں پڑھا سکتے ہیں مثلاً نمازِ فجر اور ظہر کے بعد بھی مدرسۃُ المدینہ بالِغان لگایا جا سکتا ہے۔ جو اسلامی بھائی مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں پڑھاتے ہیں انہیں پہلے پڑھانے کا طریقہ سیکھنا ہوتا ہے تاکہ وہ صحیح پڑھا سکیں ورنہ اگر صحیح پڑھانا نہیں آتا ہو گا تو کیا پڑھائیں گے؟ دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول میں اس کا کورس ہوتا ہے جس میں مدرسۃُ المدینہ بالِغان پڑھانے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے۔ مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں قرآنِ کریم کو مخارج سے پڑھانے کے ساتھ ساتھ کچھ دُعائیں بھی یاد کروائی جاتی ہیں اور نماز کے مَسائل بھی سکھائے جاتے ہیں تو یوں 45مِنَٹ کا پورا ایک جَدول ہے۔ اب بھی کئی اسلامی بھائی ایسے ہیں جو مدرسۃُ المدینہ بالِغان تو پڑھاتے ہیں لیکن وہ 45مِنَٹ کے جَدول سے آشنا نہیں ہوتے اور اپنے طور پر پڑھاتے ہیں۔ یاد رہے! مدرسۃُ المدینہ بالِغان پڑھانا اسی صورت میں مَدَنی کام کہلائے گا جبکہ اُس انداز پر پڑھایا جائے جو مَدَنی مَرکز نے دیا ہے ورنہ اپنے طور پر پڑھانا کارِ ثواب تو ہے مگر مَدَنی مَرکز کے طریقۂ کار کے مُطابق پڑھانے میں فوائد زیادہ ہیں۔ یوکے ہو یا امریکہ ہر ہر جگہ عاشقانِ رَسُول موجود ہیں لہٰذا ہر جگہ مدرسۃُ المدینہ بالِغان میں اِضافہ ہونا چاہیے اور اس نیت سے پڑھایا جائے کہ پڑھوں گا بھی اور پڑھاؤں گا بھی، سیکھوں گا بھی اور سکھاؤں گا بھی۔ یوں پڑھنے اور پڑھانے کا جَذبہ مِل گیا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایسوں کی تعداد کم ہونا شروع ہو جائے گی جو کہتے ہیں ہمیں قرآنِ کریم دیکھ کر پڑھنا نہیں آتا۔[1]

یِہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے | تلاوت کرنا صبح و شام میرا کام ہو جائے

1 ... ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت، بازو پر ٹیٹو بنانا کیسا، قسط:25، جلد:1، صفحہ:515، 516۔

قربانی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا

امیرِ اہلسنّت نے قرآن سیکھنے کی ترغیب دِلاتے ہوئے مزید فرمایا: یاد رَکھیے! قربانی کے بغیر کچھ نہیں ہوتا، اگر آپ کہیں کہ بیٹھے بٹھائے سب کچھ ہو جائے تو نہیں ہو گا بلکہ اس کیلئے کوشش کرنی پڑے گی۔ سب اسلامی بھائی قرآنِ پاک کی تعلیم کو عام کرنے کا پکّا ارادہ کریں اور ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ میرا یہ مقصد ہے کہ میں اب اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! قرآنِ مجید کی تعلیم عام کروں گا۔ یاد رَکھیے! مدرسۃُ المدینہ بالِغان پڑھاتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے ذِمّہ داران کو ساتھ لے کر چلیے کہ مِل جُل کر چلیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! سب بہتر ہو جائے گا ورنہ شیطان کہیں ناچاقیاں نہ پیدا کر دے۔[1]

اللہ پاک ہمیں قرآنِ کریم پڑھنے، سیکھنے، اس پر عمل کرنے اور امیرِ اہلسنّت کے سائے میں رہتے ہوئے نیک کام کرنے اور نیکی کی دعوت عام کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاهِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائِب پر اللہ پاک کی رَحمت ہو۔ عَرض کیا گیا: حُضُور! آپ کے نائِب کون ہیں؟ فرمایا: میری سُنّت سے مَحبّت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔[2]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

---

1 … ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت، بازو پر ٹیٹو بنانا کیسا، قسط:25، جلد:1، صفحہ:516، 517۔

2 … جامع بیانِ عِلم، باب: عِلم کے فضائل، جلد:1 صفحہ:201، حدیث:220۔

عمامہ شریف کی سنتیں اور آداب

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (1): عمامے کے ساتھ نماز 10 ہزار نیکیوں کے برابر ہے۔[1] **(2):** عمامہ باندھو تمہارا حلم بڑھے گا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! عمامہ کھڑے ہو کر باندھئے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنئے ❁ جس نے اس کا الٹ کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مرض میں مبتلا ہو گا جس کی دوا نہیں (یعنی طبیبوں کو دوا کا علم نہیں) ❁ عمامہ باندھنے سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے ایک بھی اچھی نیت نہیں ہوئی تو ثواب نہیں ملے گا ❁ مناسب یہ ہے کہ عمامے کا پہلا پیچ سر کی سیدھی جانب جائے ❁ اللہ پاک کے آخری رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک عمامے کا شملہ عموماً پُشت (یعنی مبارک پیٹھ) کے پیچھے ہوتا اور کبھی کبھی سیدھی جانب، کبھی دونوں کندھوں کے درمیان 2 شملے ہوتے ❁ الٹی جانب شملہ لٹکانا خلافِ سنّت ہے ❁ عمامے کے شملے کی مقدار کم از کم 4 اُنگل اور زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ (بیچ کی اُنگلی کے سرے سے لے کر کُہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) ❁ عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے باندھئے ❁ مِراٰت شریف میں ہے: عِمامہ کھڑے ہو کر باندھنا سنّت ہے مسجد میں باندھے یا کہیں اور ❁ عمامے میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ 6 گز سے زیادہ اور اس کی بندش گنبد نُما ہو۔[3]

مختلف سنتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنّت

---

1 ...مسند الفردوس، جلد:2، صفحہ:406، حدیث:3805۔
2 ...مستدرک، کتاب اللباس، جلد:5، صفحہ:272، حدیث:7488۔
3 ...550 سنتیں اور آداب، صفحہ:54-56 ملتقطاً۔

مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

قرض ہو گا ادا آ کے مانگو دعا	پاؤ گے برکتیں قافلے میں چلو
قَرض کا بار ہو، بے کسی یار ہو	چاہو گر راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔